مشن

"ایونجلائزیشن ۲۰۰۰ء" میں توسیع

"ایونجلائزیشن (اشاعت مسیحیت) ۲۰۰۰ء" کیتھولک چرچ کی جانب سے رواں صدی کے گزرتے ہوئے عشرے کو بطور "عشرۂ تبشیر" منانے کی عالمگیر کوشش ہے۔ "ایونجلائزیشن ۲۰۰۰ء" کی داغ بیل پادری ٹام فوریسٹ نے اپنے رفقائے کار کے تعاون سے ڈالی ہے۔ پادی ٹام فوریسٹ نے پوپ جان پال دوم کے "پاپائی فرمان بابت مشن" کی تیاری میں حصّہ لیا ہے۔ "ایونجلائزیشن ۲۰۰۰ء" چار انداز کی سرگرمیوں کے ذریعے حصولِ مقصد کے لیے کوشاں ہے۔

اولاً یہ تنظیم، اپنی ایک دوسری رفیق تنظیم کے توسط سے تبشیری اسکول قائم کرتی ہے۔ اِن اسکولوں کا مقصد یہ ہے کہ عام کیتھولک آبادی کو اس طرح تیار کیا جائے کہ وہ چرچ آنے والوں اور چرچ نہ آنے والوں دونوں طرح کے لوگوں کے سامنے مسیحیت کا پیغام موثر طور پر پیش کر سکے۔

ثانیاً یہ تنظیم ایک عالمگیر مہم کی سرپرستی کر رہی ہے جس کے تحت لوگوں کو آمادہ کیا جاتا ہے کہ وہ شعوری طور پر عالمگیر اشاعت مسیحیت کے لیے دُعا مانگا کریں۔

ثالثاً یہ تنظیم پادریوں کے لیے ایسے تربیتی کورسوں کا اہتمام کرتی ہے کہ جو اُنھیں نیا جذبہ اور حوصلہ دیتے ہیں تاکہ وہ اپنے اپنے حلقوں میں واپس جا کر زیادہ ارتکازِ مقصد کے ساتھ کام کر سکیں۔ ۱۹۹۰ء میں "ایونجلائزیشن ۲۰۰۰ء" کے تحت اسی قسم کے ایک کورس میں ۱۳۰ ملکوں کے پانچ ہزار پادریوں نے شرکت کی تھی۔ رابعاً یہ تنظیم پانچ مختلف زبانوں میں جرائد شائع کرتی ہے تاکہ کیتھولک چرچ کے تمام حصّے اشاعتِ مسیحیت کی سرگرمیوں سے باخبر رہیں۔

مسلمانوں کے لیے مشن

فار ایسٹ براڈکاسٹنگ ایسوسی ایشن" نے شمالی افریقہ کے لیے نشریات شروع کردی ہیں۔

"Far Esat Broadcasting Association"(تنظیم برائے نشریات مشرق بعید)